اس کتاب کی مقبولیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کو مختلف اخباروں اور رسالوں نے قسط وار شائع کیا ہے اور سال میں کبھی کبھی اس کی کئی اشاعتیں ہوتی ہیں۔

یہ کتاب ان حضرات کے لئے نہایت دلچسپ اور مفید ہے جو قیمتی پتھروں کے بارے میں ضروری معلومات مہیا کرنا چاہتے ہیں یا جو ان کے خواص پر یقین رکھتے ہیں اور ان کے مختلف خواص معلوم کرنے کے خواهشمند ہیں۔

(علی رضا نقوی)

نام کتاب : کتاب شناسی
زیر ادارت : اختر راہی و عارف نوشاہی
صفحات : ۲۴۰
قیمت : ۵۰ روپیہ
ناشر : عارف نوشاہی، اسلام آباد

„کتاب شناسی" یعنی کتاب کی تالیف و کتابت و طباعت کے جملہ مراحل سے متعلق مختلف مسائل اور ان کے مختلف پہلوؤں پر بحث و تمحیث کا فن ہمارے ملک میں ابھی بالکل نیا ہے۔ کتابوں کے قلمی نسخوں اور اشاعت شدہ کتابوں کے تعارف کا کام ابھی بالکل ابتدائی مرحلہ میں ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ جو لوگ اس فن کے مرد میدان ہیں وہ میدان میں آئیں اور اس ملک میں اس فن کے فروغ کیلئے حتی الوسع سعی و کوشش کریں۔

زیر نظر رسالہ یا کتابی سلسلہ اس مقصد سے جاری کیا گیا ہے۔ جیسا کہ اس کی فہرست مضامین سے ظاہر ہے اس شمارہ میں اس کے مرتبین نے کوشش کی ہے کہ بعض مطبوعہ و غیر مطبوعہ کتابوں کا جائزہ پیش کیا جائے اور طباعت و اشاعت کتب سے متعلق بعض

مسائل پر گفتگو کی جائے چنانچہ جہاں اس میں شیخ محمد طاہر محدث پٹنی کی ,,تحفۃ الولاۃ،، پر ڈاکٹر محمد سلیم اختر، ,,برہان قاطع،، پر ڈاکٹر اکبر حیدری کاشمیری ، احمد بخش یکدل لاہوری کے علمی آثار پر ڈاکٹر گوہر نوشاہی کے مضامین حافظ محمود شیرانی بحیثیت کتاب شناس کے موضوع پر ڈاکٹر مظہر محمود شیرانی کا تجزیہ و تاثرات ، کشف المحجوب ھجویری کے مخطوطات مطبوعہ نسخوں اور تراجم پر محمد حسین تسبیحی کا کتابیاتی تجزیہ کتاب شناسی و نسخہ شناسی علاء الدولہ سمنانی پر نجیب مائل ہروی کا مفید مضمون ہے وہاں اوکٹے اسلانایا کا ,,ھرات کے فن تجلید پر چند آراء،، اشرف علی کا ,,دستاویزات و مخطوطات کی حفاظت،، اور ڈاکٹر احمد حسین قلعہ داری کا ,,گجرات کے جلدساز،، کے موضوعات پر معلومات افزا مضامین بھی ھیں نیز اختر راھی کا نئی مطبوعہ کتب پر تبصرہ، ہندوستان میں تصوف کے مخطوطات پر سیمینار کی رپورٹ اکبر حیدری کاشمیری کے قلم سے اور ادارہ معارف نوشاھیہ کی مطبوعات کی فہرست مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان اسلام آباد کی شائع کردہ فہارس کتب بھی اسی مجموعہ کی زینت ھیں۔

ہم اس مفید سلسلہ کے فاضل بانیوں کو مبارکباد پیش کرتے ھیں اور دعا کرتے ھیں کہ وہ کتاب شناسی کے اس فیض جاریہ کو آئندہ بھی تمام تر کامیابی کے ساتھ جاری رکھ سکیں۔

(ڈاکٹر سید علی رضا نقوی)